مجالسِ عشرہ کی تیسری مجلس بعنوان 'اللہ سے جڑنے کے فوائد' سے حجۃ الاسلام مولانا آغا مجاہد حسین صاحب علی لاج دارالشفا، حیدرآباد میں خطاب کرتے ہوئے، کثیر تعداد میں مومنین نے شرکت کی۔

امید پورٹل کے اپ لوڈ کرنے کی تاریخ میں 2 جولائی تک توسیع

جناب سید عظمت اللہ حسینی صدر نشین تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ کا بیان

حیدرآباد۔ / 19 جون (نیوز فیر سرویس) چیئرمین تلنگانہ وقف بورڈ جناب سید عظمت اللہ حسینی نے ریاست تلنگانہ کے وزیرِ اعلی جناب اے رینوت ریڈی اور وزیر اقلیتی بہبود جناب محمد اظہرالدین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ چیئرمین نے وقف ٹریبونل کی جانب سے) اے آئی سی (متفرق نمبر 06/2026 مرخہ 10 جون 2025 کو جاری کردہ احکامات کا خیرمقدم کیا ہے۔ ان احکامات کے مطابق وقف جائیدادوں کی تفصیلات UMEED پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کی آخری تاریخ 18 جون 2026 سے بڑھا کر 2 جولائی 2026 کر دی گئی ہے۔ یہ توسیع وقف ایکٹ 2025 کے تحت بنائے گئے نئے قواعد و ضوابط کے مطابق دی گئی ہے، جو 3 جولائی 2025 سے نافذ العمل ہیں۔ تلنگانہ وقف بورڈ کے مطابق یہ توسیع وقف اداروں اور متعلقہ فریقین کے لیے نہایت اہم ہے کیونکہ اس نئے نظام کے تحت وقف جائیدادوں کی رجسٹریشن اور ڈیجیٹل ریکارڈنگ کا عمل مکمل کرنا ضروری ہے۔ بورڈ نے اس اہم پیش رفت کو ممکن بنانے میں تعاون کرنے والے تمام متعلقہ افراد اور اداروں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ بورڈ نے مزید بتایا کہ اب تک 63,939 وقف جائیدادوں کی تفصیلات UMEED پورٹل پر اپ لوڈ کی جا چکی ہیں جن میں سے 54,550 وقف اداروں کو منظوری دی جا چکی ہے جبکہ 33,929 وقف ادارے وہ ہیں جو پہلے مرحلے کے تحت شامل ہیں۔ یہ اعداد و شمار وقف املاک کی رجسٹریشن اور ڈیجیٹلائزیشن کے سلسلے میں تلنگانہ وقف بورڈ کی نمایاں پیش رفت کو ظاہر کرتے ہیں۔ وقف بورڈ اس توسیع سے بھرپور فائدہ اٹھانے اور باقی ماندہ وقف جائیدادوں اور مذہبی اداروں کی رجسٹریشن کو جلد مکمل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس سلسلے میں تمام متولیان، مینجنگ کمیٹیوں اور دیگر متعلقہ فریقین سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ UMEED پورٹل پر اپنی جائیدادوں کی حیثیت چیک کریں۔ بورڈ نے مشورہ دیا ہے کہ جن درخواستوں کو ابھی تک کوائف کی کمی یا دیگر وجوہات کے سبب منظور نہیں کیا گیا ہے، انہیں مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ دوبارہ جمع کرایا جائے تاکہ توسیع مدت کے اندر اندر ان کی منظوری حاصل کی جا سکے۔ مزید براں، مرکزی حکومت کے حکم کے مطابق وزارتِ اقلیتی امور، حکومتِ ہند کی جانب سے ارسال کردہ مراسلے کی روشنی میں تلنگانہ کے لیے UMEED مرکزی پورٹل دوبارہ فعال اور کھلا رکھا گیا ہے، جس میں رجسٹریشن اور توثیق کے تمام مراحل مکمل کیے جا سکتے ہیں۔ تلنگانہ وقف بورڈ ایک بار پھر تمام افراد، کمیٹیوں اور وقف نامہ داروں کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے وقف جائیدادوں کے تحفظ، نگرانی اور ڈیجیٹل دستاویزی نظام میں بورڈ کا ساتھ دیا اور آئندہ بھی اس مقصد کے لیے تعاون جاری رکھیں گے۔

حیدرآباد ٹریفک پولیس کی جانب سے آج رویندر بھارتی حیدرآباد میں اسکول انتظامیہ اور تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ اسکولی طلبہ کے تحفظ و سلامتی کے موضوع پر ایک اہم اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس اہم اجلاس میں کمشنر پولیس حیدرآباد جناب وی سی سجنار (IPS)، کمشنر ٹرانسپورٹ، کمشنر جی ایچ ایم سی، ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن، ضلع کلکٹر حیدرآباد اور دیگر متعلقہ محکموں کے اعلی عہدیداران و اہم اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں اسکولی بچوں کی محفوظ آمد و رفت، ٹریفک ضوابط پر عمل درآمد، اسکول بسوں کے حفاظتی معیارات اور طلبہ کی مجموعی سلامتی سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

شیعہ نوجوان علی عمو نے تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ کے دفتر کے سامنے احتجاج کرتے ہوئے کئی برسوں سے بند گولی گوڑہ حیدرآباد میں واقع فجے لال عاشورخانہ کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ عاشورخانہ کی بندش سے عقیدتمندوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے لہٰذا متعلقہ حکام فوری کارروائی کرتے ہوئے فجے لال عاشورخانہ کو عوام کیلئے دوبارہ کھولنے کے اقدامات کریں۔

ینگ انڈیا اسٹوڈنٹ کٹس کی تقسیم

تعلیم ہی طلبہ کی تقدیر بدلنے کی سب سے بڑی طاقت، وزیرِ اعلی ریونت ریڈی

حیدرآباد۔/19 جون) سفیر نیوز/صدائے حسینی (وزیرِ اعلی تلنگانہ جناب اے ریونت ریڈی نے ینگ انڈیا اسٹوڈنٹ کٹس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ساٹھ سالہ طویل جدوجہد اور سیکڑوں نوجوانوں کی قربانیوں کے نتیجے میں ریاست تلنگانہ وجود میں آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کا مستقبل کلاس رومز میں پروان چڑھتا ہے اور ریاستی حکومت تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ وزیرِ اعلی نے بتایا کہ ریاستی بجٹ میں تعلیم کے لیے 8.5 فیصد فنڈز مختص کیے گئے ہیں اور حکومت تعلیمی شعبے کی ترقی پر 26,600 کروڑ روپے خرچ کر رہی ہے جسے وہ خرچ نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے مستقبل میں سرمایہ کاری تصور کرتے ہیں۔ انہوں نے سابق حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ دس سال تک اقتدار میں رہنے والوں نے تعلیم کو ترجیح نہیں دی اور نہ ہی ڈائٹ و کاسمیٹک چارجز میں اضافہ کیا۔ موجودہ حکومت نے اقتدار سنبھالتے ہی ان چارجز میں اضافہ کیا اور سرکاری اسکولوں کی بہتری کے لیے اقدامات شروع کیے۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں سرکاری اسکولوں کو بند کر کے تعلیمی نظام کو شدید نقصان پہنچایا گیا، اسی لیے انہوں نے محکمہ تعلیم اپنے پاس رکھا ہے تاکہ تعلیمی نظام میں اصلاحات لائی جاسکیں اور غریب طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے بتایا کہ پری پرائمری پالیسی متعارف کروائی گئی ہے تاکہ سرکاری اسکولوں کو نجی تعلیمی اداروں کے مساوی بنایا جا سکے۔ آروٹلا پبلک اسکول اور ینگ انڈیا انٹیگریٹڈ ریزیڈنشل اسکولز جیسے منصوبوں کے ذریعے تلنگانہ کو ملک بھر کے لیے ایک مثالی ریاست بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیرِ اعلی نے کہا کہ آئندہ اولمپکس کو مدنظر رکھتے ہوئے ینگ انڈیا اسپورٹس یونیورسٹی قائم کی گئی ہے۔ مصنوعی ذہانت (AI) کے بڑھتے اثرات کے باعث روزگار کے بدلتے تقاضوں کو دیکھتے ہوئے حکومت بلیو کالر ملازمتوں اور ہنرمندی کی تربیت پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ نوجوانوں کو انگریزی کے ساتھ جرمن اور جاپانی زبانوں کی تعلیم بھی دی جا رہی ہے جبکہ آئی ٹی آئی اداروں کو اے ٹی سیز میں تبدیل کر کے اسکل یونیورسٹی قائم کی گئی ہے۔ انہوں نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کا مقصد ان کی صلاحیتوں کو نکھار کر انہیں کامیاب اور باصلاحیت شہری بنانا ہے۔ انہوں نے سوشل ویلفیئر اداروں کے طلبہ کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ وہاں سے تعلیم حاصل کرنے والے کئی نوجوان ڈاکٹر، آئی اے ایس، آئی پی ایس افسران اور سیاسی قائدین بنے ہیں۔ ریونت ریڈی نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ تلنگانہ کی تعمیرِ نو میں فعال کردار ادا کریں اور مستقبل میں ملک کی قیادت کرنے والی طاقت بنیں۔ انہوں نے کہا کہ کل کا مستقبل آج کے کلاس رومز میں تشکیل پا رہا ہے اور آپ کی تقدیر بدلنے والی سب سے بڑی طاقت صرف تعلیم ہے۔ وزیرِ اعلی نے طلبہ کو یقین دلایا کہ وہ دل لگا کر تعلیم حاصل کریں، ان کی ضروریات پوری کرنا حکومت اور ریونت انا کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج ریاست بھر میں 27.50 لاکھ طلبہ کو ینگ انڈیا اسٹوڈنٹ کٹس فراہم کی جا رہی ہیں اور حکومت تلنگانہ کو ملک کا نمایاں ایجوکیشن اور اسپورٹس ہب بنانے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔

تلنگانہ میں ووٹر لسٹ خصوصی نظر ثانی۔ 25 جون سے گھر گھر سروے

حیدرآباد۔19/جون (سفیر نیوز/صدائے حسینی) الیکشن کمیشن تلنگانہ میں رائے دہندگان کی فہرست پر خصوصی نظر ثانی کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ ریاست میں تقریبا 25 سال کے بعد پہلی بار 'ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی '2026 - (SIR) روگرام 25 جون سے شروع کیا جائے گا۔ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر (CEO) سی. سدرشن ریڈی نے جمعرات کو اس پروگرام کی تیاریوں پر حکام کے ساتھ ایک اعلی سطحی جائزہ لیا۔ انہوں نے جی ایچ ایم سی کمشنر، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسرس (ڈی ای اوز)، الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرس (ای آر او) اور ایڈیشنل سی ای او ڈاکٹر وسام وینکٹیشور ریڈی کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کی۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس پروگرام کو الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے رہنما خطوط کے مطابق انتہائی شفافیت اور درستگی کے ساتھ انجام دیں۔ انہوں نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) اور ایجنٹس کے ساتھ تال میل کریں اور لوگوں میں وسیع پیمانے پر بیداری پیدا کریں۔ اس عمل کے ایک حصے کے طور پر، BLOs 25 جون سے 24 جولائی تک گھر گھر جا کر ووٹرز کی تفصیلات جمع اور تصدیق کریں گے۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد جعلی، فوت شدہ اور تبدیل شدہ ایڈریس ووٹرز کو فہرست سے نکالنا اور ہر اس شخص کو حق رائے دہی فراہم کرنا ہے جو اہل ہے۔ اس کیلئے ریاست بھر میں فیلڈ لیول پر 35,000 سے زیادہ BLOs اور تقریبا 26,000 بوتھ لیول ایجنٹس کام کریں گے۔ حتمی ووٹر لسٹ یکم اکتوبر 2026 کو اہلیت کی تاریخ کے طور پر شائع کی جائے گی۔ اس سروے میں ریاست بھر کے تقریبا 3.39 کروڑ رائے دہندوں کی تفصیلات کا جامع طور پر جائزہ لیا جائے گا۔ عہدیداروں نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی ووٹنگ کی تفصیلات کی تصدیق کریں۔

امریکہ و اسرائیل کے جنگی اہداف ناکام، ایران کیساتھ معاہدہ اور ٹرمپ کی پسپائی

(تفصیلی صفحہ 7 پر)

خواتین کی فلاح و بہبود ریاستی حکومت کا بنیادی ہدف: وزیر سیتکا

حیدرآباد۔ / 19 جون (سفیر نیوز /صدائے حسینی) ریاستی وزیر برائے خواتین و اطفال بہبود محترمہ دھنسری انسویا سیتکا نے کہا ہے کہ ہر ماں کو پالنہ مراکز سے بھرپور استفادہ کرنا چاہیے اور خواتین کو خود امدادی گروپس میں شامل ہو کر معاشی طور پر مستحکم بننا چاہیے۔ جمعہ کے روز چندرائن گٹہ اسمبلی حلقہ کے رکھشا پورم اور اروندھتی نگر میں قائم پالنہ آنگن واڑی کم کریچ سنٹر کا افتتاح انہوں نے پرنسپل سیکریٹری محترمہ انیتا رام چندرن کے ہمراہ انجام دیا۔ یہ مرکز ایس بی آئی فانڈیشن کے تعاون اور موبائل کریچس ادارے کی شراکت سے SBIF مسکان: ماڈل آنگن واڑی کم کریچس کے ذریعے ابتدائی بچوں کی نگہداشت منصوبہ کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ افتتاح کے بعد وزیر نے مرکز میں تعلیمی شعبہ جات، غذائیت کارنر، صحت نگرانی یونٹ، آرام گاہ، بچوں کے کھیل کے مقامات اور تعلیمی وسائل کا معائنہ کیا۔ انہوں نے بچوں کی تعلیمی سرگرمیوں اور کریچ عملے کی جانب سے پیش کی جانے والی خدمات کا بھی مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سیتکا نے کہا کہ شہری علاقوں، مزدور خاندانوں اور غیر منظم شعبہ میں کام کرنے والی خواتین کے لیے پالنہ مراکز نہایت مفید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری کے باعث کئی خواتین روزگار کے مواقع سے محروم رہ جاتی ہیں جبکہ یہ مراکز محفوظ، معیاری اور آسان رسائی والی بچوں کی نگہداشت کی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ وزیر نے بتایا کہ سات ماہ سے تین سال تک عمر کے بچوں کو پالنہ مراکز میں داخل کیا جاسکتا ہے، جبکہ تین سال کی عمر کے بعد یہی بچے آنگن واڑی نظام کے تحت اپنی تعلیمی اور ترقیاتی خدمات جاری رکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچے کی زندگی کے ابتدائی ایک ہزار دن جسمانی، ذہنی اور فکری نشوونما کے لیے انتہائی اہم ہوتے ہیں، اس لیے اس مرحلہ میں مناسب غذائیت، صحت کی نگرانی، تعلیمی سرگرمیوں اور ہمہ جہت نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ سیتکا نے ایس بی آئی فانڈیشن اور موبائل کریچس ادارے کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بچوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے معیاری تعلیمی سامان، کھلونے، سیکھنے کے وسائل اور بچوں کے موافق ماحول فراہم کیا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ پالنہ اور آنگن واڑی مراکز میں دستیاب خدمات سے استفادہ کریں اور تمام مستحق بچوں کا اندراج یقینی بنائیں۔

بانی سبیل، جناب سید مجاہد حسین عابدی زوار مرحوم المعروف سبیلِ نذرِ حسینؑ کی مرکزی سبیل واقع میدانِ غدیر دارالشفا پر جناب سید جعفر حسین ایڈیٹر روزنامہ صدائے حسینی عزاداران مظلوم کربلا کو پانی پلاتے ہوئے۔

نئی دہلی میں تلنگانہ پولیس کو پاسپورٹ خدمات میں قومی اعزاز

نئی دہلی۔/20 جون (سفیر نیوز/صدائے حسینی) پاسپورٹ سیوا دیوس 2026 کے موقع پر تلنگانہ پولیس کو پاسپورٹ ویریفکیشن خدمات میں شاندار کارکردگی کے اعتراف میں انسٹی ٹیوشنل

پرفارمنس ایوارڈ فار اسٹیٹ پولیس سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز بھارت کے وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس۔ جے شنکر نے نئی دہلی میں منعقدہ تقریب میں تلنگانہ پولیس کی جانب سے وصول کیا۔ وزارتِ خارجہ، حکومتِ ہند نے تلنگانہ پولیس کو پاسپورٹ تصدیقی خدمات میں غیر معمولی کارکردگی پر یہ باوقار اعزاز عطا کیا ہے اور اسے ملک کی دیگر ریاستوں کے لیے ایک مثالی ماڈل قرار دیا ہے۔ مالی سال 26-2025 کے دوران تلنگانہ پولیس کو پاسپورٹ ویریفکیشن کے 7.87 لاکھ درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں سے 7.73 لاکھ درخواستوں کی کامیابی کے ساتھ جانچ اور کارروائی مکمل کی گئی۔ ریاست میں پاسپورٹ ویریفکیشن کا اوسط دورانیہ 7 دن سے بھی کم رہا، جو ملک بھر میں ایک نمایاں کارکردگی سمجھی جارہی ہے۔ یہ اعزاز تلنگانہ پولیس کو 2014 سے اب تک پاسپورٹ خدمات کے شعبے میں حاصل ہونے والا ساتواں قومی سطح کا ایوارڈ ہے، جو ادارے کی مسلسل عمدگی اور عوام دوست خدمات کا ثبوت ہے۔ اس کامیابی میں ویری فاسٹ (VeriFast) سافٹ ویئر نے اہم کردار ادا کیا ہے، جسے 2014 میں اس وقت کے کمشنر پولیس سائبرآباد وی سی سجنار کی قیادت میں تیار کیا گیا تھا۔ بعدازاں اس نظام کو پوری ریاست میں نافذ کیا گیا۔ مصنوعی ذہانت (AI) سے لیس یہ پلیٹ فارم، جو تلنگانہ پولیس نے اندرونِ خانہ تیار کیا ہے درخواست گزاروں کے کوائف کو سی سی ٹی این ایس، سابقہ پاسپورٹ ریکارڈز اور مجرمانہ ڈیٹا بیس سے مربوط کر کے فوری اور شفاف جانچ کو یقینی بناتا ہے۔ اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں پلیٹ فارمز پر دستیاب ویری فاسٹ درخواست گزاروں کو ہر مرحلے کی بروقت معلومات فراہم کرتا ہے، جبکہ جلد ہی اس میں سلاٹ بکنگ کی سہولت بھی متعارف کرائی جائیگی۔ تلنگانہ پولیس حکام نے اس اعزاز کو ریاست بھر کے فیلڈ افسران اور عملے کی انتھک محنت، پیشہ ورانہ صلاحیت اور عوامی خدمت کے جذبے کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی ادارے کے اس عزم کو مزید مضبوط کرتی ہے کہ عوام کو تیز رفتار، شفاف اور مؤثر خدمات کی فراہمی کا معیار مزید بلند کیا جائے۔

VOICE
Sada-E-Hussaini
SUPPORT US
Be A Part Of Sada E Hussaini
: 9246500619

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔